



سوال

(547) مجبوری کی وجہ سے زیرِ ناف بال دیر سے کاٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شرعاً حکم ہے کہ زیرِ ناف بال ایک ماہ کے اندر اندر ہر ماہ صاف کئے جائیں اس میں تشریح طلب درج ذیل مسائل ہیں۔

(1) زیرِ ناف سے مراد ہے کہ بال ٹھیک ناف سے لے کر خادوں سے نیچے تک حصہ صاف کیا جائے کیا خادوں کے بال بھی صاف ہوں زیرِ ناف کی عملاً حد کیا ہوگی؟

(2) ایک بوڑھا آدمی جس کے ہاتھ کانپتے ہوں خطرہ ہے کہ وہ صفائی کرتے وقت زخم لگا بیٹھے اس کی بابت کیا حکم ہے؟

(3) شوگر کا مریض ہے خدا نخواستہ صفائی سے زخم لگا بیٹھتا ہے اس کی بابت شرعاً کیا حکم ہوگا

(4) کتنے عرصہ کے اندر بالوں کی صفائی ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) صحیح احادیث میں زیرِ ناف بالوں کی صفائی کو پیدائشی سنتوں میں سے شمار کیا گیا ہے روایات میں اس کے لیے لفظ "الاستحاد" (صحیح البخاری کتاب اللباس باب تقليم الاظفار (5891) والغانة (5890)) (لوہے کو استعمال کرنا) یعنی استریا سیفٹی وغیرہ اور "الغانہ" وارد ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "الغانہ" سے مراد وہ بال ہیں جو آدمی کے آلہ تناسل کے اوپر اور اس کے گرد ہوتے ہیں اور اسی طرح وہ بال جو عورت کی شرمگاہ پر ہوتے ہیں۔

ابن شریج نے کہا - "وہ بال ہیں جو انسانی حلقہ دبر پر لگتے ہیں © - امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں - "اس کا ما حاصل یہ ہے کہ" قبل اور دبر "اور ان کے گرد بالوں کو مونڈنا مستحب ہے۔"

علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے اگر "الاستحاد" بمعنی "الغانہ" ہو جس طرح کہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے تو بایں صورت دبر پر لگنے والے بالوں کو مونڈنے کی سنیت ثابت نہیں ہوتی اگرچہ لوہے سے مونڈنا حلق الغانہ سے عام ہے جس طرح قاموس میں ہے۔

لیکن صحیح مسلم وغیرہ میں (استحداد) کے بجائے حدیث "دس چیزیں فطرت سے ہیں" میں طلق العانہ کو شمار کیا گیا ہے اس سے (استحداد)

کے اس اطلاق کی وضاحت ہوتی ہے جو حدیث "پانچ چیزیں فطرت سے ہیں" میں وارد ہے اس سے اس دعویٰ کی صداقت ظاہر نہیں ہوتی کہ دبر کے بال مونڈنے سنت ہیں یا مستحب ہیں الایہ کو وہاں کوئی دلیل ہو ہمیں اس بات کا علم نہیں ہو سکا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی نے دبر کے بال مونڈے ہوں۔
(نیل الاوطار 1/123-124)

اس تشریح سے واضح ہو گیا کہ خادوں اور خصیتین وغیرہ پر موجود بالوں کو صاف کرنا چاہیے البتہ ناف کے نیچے کا متصل حصہ شاید اس میں شامل نہ ہو۔

(2) بوڑھا یا کمزور آدمی جس کے ہاتھ کانپتے ہوں ان کے لیے یہ ہے کہ وہ پوڈورو وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے جواز کی تصریح کی ہے۔

(3) شوگر کا مریض بھی پوڈر کو استعمال میں لائے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اسی طرح بال کترے یا کھاڑے بھی جاسکتے ہیں۔ اگرچہ افضل مونڈنا ہے

(4) زیر ناف بالوں کی صفائی کا وقفہ چالیس دن سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے اس سے پہلے حسب ضرورت صفائی ہو سکتی ہے حدیث میں ہے۔

«ان لا تترك اكثر من اربعين ليلة» (رواہ مسلم وابن ماجہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 827

محدث فتویٰ